



## سوال

(305) مردے پر اعمال پیش ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مردے پر زندہ کے اعمال پیش ہوتے ہیں جیسا کہ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عزیزوں کا واقعہ تفسیر ابن کثیر (ج 3 ص 439) میں ہے اور کیا مردہ اپنی قبر کی زیارت کرنے والے کو پہچانتا ہے؟ (جامع الصغیر ج 2 ص 151)

عرض اعمال کے لیے دیکھئے حدیث انس بن مالک (مسند احمد ج 3 ص 164) (ایک سائل)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مردے پر زندہ کے اعمال پیش ہونے والی کوئی روایت بھی صحیح نہیں ہے۔ تفسیر ابن کثیر (3/439) تحت آیت 52، 53 من سورة الروم) میں عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اقارب والا واقعہ بے اصل ہے۔ جو لوگ اسے صحیح سمجھتے ہیں ان پر یہ لازم ہے کہ وہ اس کی پوری سند مع توثیق اسماء الرجال پیش کریں۔

صرف کسی کتاب کا حوالہ دے دینا کافی نہیں ہے۔ مثلاً تفسیر ابن کثیر میں عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب بے اصل قصے سے پہلے ابن ابی الدنیا کی کتاب سے منقول ایک روایت کا راوی خالد بن عمرو الاموی، کذاب، منکر الحدیث، متروک الحدیث ہے۔ دیکھئے تہذیب الکمال (5/394، 395)

اسی ایک مثال سے ان بے اصل روایات کی حقیقت سمجھ لیں۔

جس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مردہ اپنی قبر میں زیارت کرنے والے کو پہچانتا ہے۔ اس کی روایہ فاطمہ بنت الریان کے حالات نہیں ملے۔

دیکھئے السلسلۃ الضعیفۃ للشیخ الالبانی رحمۃ اللہ علیہ (4493 ح 9/475)

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مضموم کی دیگر روایات پر بھی جرح کر کے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ روایت "ضعیف" ہے دیکھئے السلسلۃ الضعیفۃ (ص 473 تا 476)

آپ کی ذکر کردہ مسند احمد والی روایت (ج 3 ص 165 ح 12683) بھی "عمن سمع" والے مہول راوی کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (شہادت فروری 2004ء)



حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 561

محدث فتویٰ